السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(مسجد کا روپیہ مسجد کے علاوہ مدرسہ یا سڑک بنانے میں صرف کرنا یا کسی کو قرض دینا جائز ہے یا نہیں ؟ (حاجی محمد ہرزک، قلابہ بمبئی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کا وہ روپیہ جس کو مسجد کی تعمیر یا مرمت یا موذن وخدام کی تنخواہ یا فرش وروشنی وغیرہ جیسے امور کےلیے دینے والے کی طرف سے مخصوص نہ کیا گیا ہو، بلکہ بغیر تعیین جہت اور مصرف کے مسجد پر وقف کردیا گیا یا دے دیا گیا ہو اور جو اس مسجد کی ضروریات سے فاضل اور زائد ہو اس مسجد کے علاوہ دوسری مسجد یا مدرسہ یا ایسے نیک کاموں پر خرچ کرسکتے ہیں ۔ جن سے اعلاء کلمۃ اللہ او راسلام کی تبلیغ ہوتی ہو ۔ ''عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : "لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُو عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ - أَوْ قَالَ : بِكُفْرٍ - لَأَنْفَقْتُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَلَجَعَلْتُ بَابَهَا بِالْأَرْضِ، وَلَأَدْخَلْتُ فِيهَا مِنَ الْحِجْرِ،، (مسلم).

کنز کعبہ سے مراد وہ اموال ہیں جو زاءین، خانہ کعبہ کی نذر کیا کرتے تھے ۔ آنحضرتﷺ نے جب دیکھا کہ یہ خزانہ بیت اللہ کی ضرورت سے زیادہ ہے تو فی سبیل اللہ خرچ کرنے کا ارادہ ظاہر فرمایا، لیکن عذر اور مصلحت مذکورہ فی الحدیث کی وجہ سے اس ارادہ کو پورا نہیں فرمایا۔ مسجد کا ایسا روپیہ دیانت داروں کو باضابطہ قرض بھی دے سکتے ہین، سڑک اور پل اور پارک جیسے امور میں نہیں خرچ کرنا چاہیے کہ یہ مواضع ''فی سبیل اللہ،، سے خارج اور باعث اعلاء کلمۃ اللہ وتشہیر اسلام نہیں ہیں ۔

(محدث دہلی ج:19ش :7،شوال 1961ھ نومبر 1942ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 198

محدث فتویٰ